سوال

(124) نماز وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز وتر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نفل پڑھنے کا حکم دیا ہے، جبکہ ایک حدیث میں ہے کہ رات کے وقت تمہاری آخری نماز وتر ہونی چاہیے اگر کوئی وتروں کے بعد نفل نہ پڑھے تو اس کے متعلق کیا وعید ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کی رو سے وتر کو رات کی آخری نماز قرار دیا گیا ہے، جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وتر کو اپنی رات کی آخری نماز بناؤ۔'' [صحیح بخاری، الوتر: ۹۹۸]

لیکن احادیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے۔ آپ نماز وتر کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے اور جب رکوع کرنا ہوتا تو کھڑے ہوجاتے تھے۔ [صحیح مسلم، حدیث نمبر: ۷۳۸]

اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر کے بعد بیٹھ کر دو ہلکی پھلکی رکعات پڑھتے تھے۔ [مسند امام احمد، ص: ۲۹۸ج ۶]

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے اور ان میں سورۃ الزلزال اور سورۃ الکافرون پڑھتے تھے۔ [طحاوی، ص: ۲۰۲، ج ۱]

وتر کے بعد دو رکعت پڑھنے کے متعلق آپ کا عمل ہی نہیں بلکہ احادیث میں ارشاد بھی منقول ہے، جیسا کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے آپ نے فرمایا: ''یہ سفر بہت مشقت طلب اور بھاری ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو اسے چاہیے کہ دو رکعت بھی ان کے بعد پڑھ لے اگر تہجد کے لئے بیدار ہوا تو زہے قسمت! اگر نہ اٹھ سکا تو یہ دو رکعت اس کے لئے کافی ہوں گی۔'' [دار قطنی، الوتر: ۱۲۲۵]

اگرچہ مذکورہ بالا حدیث کہ تم نماز وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بعد دو رکعت پڑھنے کے متعلق عمل اور ارشاد میں بظاہر تضاد معلوم ہوتا ہے لیکن ائمہ حدیث نے ان کے درمیان تطبیق کی متعدد صورتیں بیان کی ہیں، چنانچہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ نماز وتر کو رات کی آخری نماز قرار دینا اس صورت میں ہے کہ جب وتر

رات کے آخری حصے میں پڑھے جائیں۔ [فتح الباری، ص:۲۹۹،ج ۲]

علامہ نووی رحمہ اللہ نے وتر کے بعد دو رکعت پڑھنے کو جواز پر محمول کیا ہے اور نماز وتر کو رات کی آخری نماز بنانا استحباب پر مبنی قرار دیا ہے۔ [شرح صحیح مسلم]

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ وتر مستقل ایک عبادت ہے، اس لئے ان کے بعد دو رکعت ان کی تکمیل کے لئے بطور سنت ادا کی جاتی ہیں، جیسا کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھی جاتی ہیں۔ [زادالمعاد، ص:۳۲۳،ج ۱]

ہمارے نزدیک نماز وتر کے بعد دو رکعت پڑھنا مستحب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل اور قول یہی ہے لیکن انہیں بیٹھ کر پڑھنے کی بجائے کھڑے ہو کر ادا کرنا چاہیے کیونکہ بیٹھ کر ادا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے، جیسا کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ [صحیح مسلم، صلوۃ المسافرین:۱۷۱۵]

ان رکعات کا ادا کرنا فضیلت کا باعث ہے اگر کوئی انہیں ادا نہیں کرتا تو اس کے متعلق کوئی وعید نہیں، بہتر ہے نماز وتر کے بعد دو رکعت کھڑے ہو کر ادا کرنے کا اہتمام کیا جائے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:155